سر مست باید در جہاں عاقل نہ آید فاینما
مجنون باید ایجوان عاقل نہ آید فاینما
کفار شد سرکار مازنار شد دستار ما
چیزے مگو درکار ما عاقل نہ آید فایمنا
محبوب را مذکور کن اغیار را مقہور کن
معشوق را منظور کن عاقل نہ آید فاینما
از خویشتن بیگانہ شود اندرجہاں افسانہ شو
از عقل خود دیوانہ شد عاقل نہ آید فاینما
عالم بود دارا العلم غافل در فکر غم
عاشق بود بارے بہم عاقل نہ آید فاینما
سرمست او شیدا بود آزادہ و رسوا بود
از خویش ناپید ابود عاقل نہ آید فاینما
ایں فن ما مردانگی احوال ما فرزانگی
دیوان مادیوانگی عاقل نہ آید فاینما

اندر صراحی جام ما جام مئے ایمان ما
جاناں بود مہمانِ ما عاقل نہ آید فاینما
"راجا" کشا مئخانحا خمہا بود در خانہا
خنداں شد دیوانہا عاقل نہ آید فاینما

عاشق اور عاقل

علمِ عرفان میں عقل اور عشق کے درمیان ایک جنگِ مسلسل ہے علم عرفان میں عشق جنون یا پاگل پن کا نام نہیں بلکہ عقلِ ناقص انسان معرفتِ عشق نہیں رکھتی جسکو عارفین نے عقلِ جزوی سے بھی تعبیر کیا ہے عقلِ تسلیمی اور عقلِ نورانیہ منزلِ کمال پر پہنچ کر عشق میں تبدیل ہو جاتی ہیں یعنی بدونِ عقلِ نورانیہ عشق نہیں ہے قلندرِ کبریا اس غزل میں عقلِ ناقص کی طرف اشارہ کرر ہے ہیں جو عاشقوں اور عارفین سے بہت دور ہے اس لئے فرماتے ہیں سرمست ہوں اس جہانِ عالم

میں عاقل کو اس کی کیا معرفت ہوگی ہاں کوئی میرے معشوق کا مجنوں جوانی میں بن جائے لیکن اس دنیاوی عقل کا کیا کام ہے مجھے اپنے سرکار کے عشق میں کفر کی دستار پہنادی گئی اور کسی کو کافر کہنا آسان ہے ہر چیز بولنا آسان ہے لیکن عاقل کو یہ بات سمجھ نہیں آسکتی اس لئے محبوب کا ذکر کر..اوران کے غیر پر قہر بن جا۔صرف معشوق کو راضی کر اس کا منظورِ نظر بن جا.عاقل نہیں آئیگا اس راستے پر...میں اس جہاں سے بیگانہ ہوں اس جہاں میں افسانے ہی افسانے ہیں...میری عقل خود دیوانہ ہے عاقل اس پہ نہیں آسکتا...عالم اپنے علم میں لاعلم ہے اور اسی غم فکر میں مبتلا ہے عاشق کے بارے میں عاقل کیا خبر دیگا..سرمست ہوں اپنے معشوق کا شیدا ہوں سرمست ہوں اور ایسی تکلیف میں رسوا ہوں اور یہ مستی عاقل میں ناپیدا ہے ممکن نہیں ہے کہ عاقل اس کی معرفت رکھ سکے...فن میرا مردانگی ہے...احوال میرا دانائی ہے دیوان میرا دیوانگی ہے عاقل کا گذر کبھی یہاں سے نہیں ہوسکتا میری صراحی کے اندر عشق کی شراب بھری ہوئی ہے اور یہی شراب میرا ایمان ہے

میرا محبوب میرا ایمان ہے عاقل نہ آئیگا اس میخانے میں اے راجہ مے خانے کو کھول کر رکھ اپنے گھر میں کیونکہ بہت سے رِند اور دیوانے آئیں گے. عاقل نہیں آئیگا.